شبِ براءت کی حقیقت

مرتب

عبدالعلیم بن عبدالحفیظ سلفی

اسلامی دعوہ سنٹر یدمہ نجران سعودی عرب

www.KitaboSunnat.com

شبِ براءت کی حقیقت

مرتب

عبدالعلیم بن عبدالحفیظ سلفی

اسلامی دعوہ سنٹر یدمہ نجران سعودی عرب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

تمہید ------------------------------- (3)

پندرہویں شعبان کی رات میں مجلس سازی کا حکم ----------- (7)

شعبان وشب براءت سے متعلق روایات کی حقیقت -------- (25)

شیخ البانی کا حکم اور ایک اہم نکتہ --------------------- (29)

صحیح طریقہ ------------------------------- (46)

شعبان میں کی جانے والی بدعتیں ------------------- (48)

فہرست مضامین --------------------------- (55)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمہید

الحمد لله وحده والصلاة والسلام على من لانبي بعده, وبعد :

اسلامی شریعت کی خوبیوں میں سے ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کے اندر کسی بھی نقص واضافہ کی گنجائش قطعی طور پر نہیں ہے، اللہ تعالی نے اپنے فرمان: {الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الإِسْلاَمَ دِيناً} (المائدۃ :3) (آج کے دن میں نے تمہارے لئے تمہارے دین کو مکمل کر دیا ہے اور تمہارے اوپر اپنی نعمت کاا تمام کر دیاہے،اوراسلام کوبطوردین پسند کرلیا ہے) میں اس کی مکمل وضاحت فرمادی ہے، اوراس کے عقائدواعمال کے اندر کسی بھی کمی وزیادتی کو سرے سے ناکاردیاہے، لیکن بدعت پرستوں اور شکم پرور علماء نے مذکورہ آیت کریمہ کی دھجیاں اڑاتے ہوئے دین میں بدعات وخرافات کا ایک لامتناہی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سلسلہ شروع کر دیا اوراسلامی عقائد وعبادات کو اپنی بدعتی چیرہ دستیوں سے داغدار کرکے امت مسلمہ کے عام افراد کو گناہوں کے شکنجہ میں جکڑکر صحیح عقائد وافکار اوراعمال وافعال سے کوسوں دور کر دیا ،جس کا نمونہ آپ ان بدعتی محافل ومجالس اوررسوم واعمال کے موقع سے ملاحظہ کرسکتے ہیں ، جس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے ان کے قیام اوردفاع میں جان کی بازی تک لگانے کو تیار ملیں گے، لیکن یہی جان فروش نمازپنجگانہ اورعقائدواعمال کی تصحیح کے لئے منعقداجتماعات سے کوسوں دور نظر آئیں گے -الامان والحفیظ-

بدعت پرستوں کی ایجاد کردہ بدعتوں میں سے شعبان کی پندرہویں تاریخ کی رات میں کی جانے والی بدعتیں بھی ہیں جو اسلام میں کئی صدیوں بعدایجاد کی گئیں، جن کا ثبوت نہ اللہ کے کلام میں ہے،نہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال وافعال میں اورنہ اتباع سنت کے خوگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے عہد میں۔

زیر نظر کتابچہ کے اندر ہم نے اسی موضوع پر "النصیحة لعامة المسلمین" کے جذبہ کے تحت خامہ فرسائی کی کوشش کی ہے تاکہ عام آدمی اسلامی معاشرے میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھیلے اس "مذہبی ناسور" کی حقیقت سے آشنا ہو کر اپنے عقائد واعمال پر نظر ثانی کر سکے اور انہیں کتاب وسنت کے موافق کرکے دنیا اورآخرت کی سرخروئی سے ہمکنار ہو سکے۔اللہ تعالیٰ ہی صحیح راستے کی رہنمائی کرنے والا ہے۔

اس کتابچہ کے اندر ہم نے عصر حاضر کے مجدد اورامام علامہ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ (سابق مفتی اعظم سعودی عرب) کے اس موضوع سے متعلق نہایت ہی مشہوراور قیمتی مضمون کا ترجمہ شامل کر دیاہے اور شعبان وشب براءت سے متعلق چند ضعیف اور موضوع روایتوں کا تحقیقی جائزہ پیش کر دیاہے، جنہیں دلیل بناکر عوام کو گمراہ کیا جاتاہے، اوراخیر میں بطور تکملہ اس رات کی جانے والی بدعتوں کا مختصر خاکہ بیان کر دیاہے۔

اس کتابچہ کی تیاری وطباعت کی توفیق پر ہم اللہ کے در سربسجود ہیں اوراس کی تیاری وطباعت میں تعاون کرنے والے جملہ اخوان کے شکرگذار ہیں ۔ فجزاهم الله خيراً في الدارين وأحسن مثوبهم في الدنيا والآخرة .

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اوراللہ تعالی سے دعاء کرتے ہیں کہ اس کتاب کو مسلمانوں کے لئے نفع بخش اورمؤلف ،ناشر اور تمام متعاونین کے لئے باعث اجر وثواب اور دنیا وآخرت کی کامیابی وکامرانی کاذریعہ وسبب بنائے۔وصلی علی خیر خلقه وسلم.

طالب دعاء

عبدالعلیم بن عبدالحفیظ سلفی

اسلامی دعوہ سنٹر یدمہ نجران سعودی عرب

Gmail :abdulaleemsalafi1@gmail.com

Blog : www. abdulaleemsalafi.blogspot.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پندرہویں شعبان کی رات میں مجلس سازی کا حکم

(تحریر: علامہ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ)

الحمدلله الذي أكمل لناالدين وأتم عليناالنعمة,والصلاةوالسلام على نبيه ورسوله محمدنبي التوبة والرحمة, أمابعد:

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: {الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الإِسْلاَمَ دِيناً} (المائدۃ:3) (آج کے دن میں نے تمہارے لئے تمہارے دین کو مکمل کر دیا ہے اور تمہارے اوپر اپنی نعمت کا اتمام کر دیا ہے، اور اسلام کو بطور دین پسند کر لیا ہے) نیز ارشاد فرماتا ہے: { أَمْ لَهُمْ شُرَكَاء شَرَعُوا لَهُم مِّنَ الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَن بِهِ اللَّهُ } (الشوریٰ:21) (کیا ان لوگوں نے (اللہ کے لئے) ایسے شریک مقرر کر رکھے ہیں جنہوں نے دین کے ایسے احکام مقرر کر دئے ہیں جو اللہ کے فرمائے ہوئے نہیں ہیں)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحیحین میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:"من أحدث في أمرناهذاماليس منه فَهُوَرَدٌّ "" جس نے ہماری اس شریعت میں کوئی نئی چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں ہے تو وہ لائق رد ہے "اور صحیح مسلم کے الفاظ ہیں:"من عمل عملا ليس عليه أمرنافهو رد""جو کوئی ایسا عمل کرے جو دین سے بیگانہ عمل ہو تو وہ مردود (رد کیاہوا) ہو گا" اور صحیح مسلم کے اندر جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے خطبہ میں فرمایاکرتے تھے :"أمابعد:فإن خير الحديث كتاب الله وخيرالهدي هدي محمدصلی اللہ علیہ وسلم وشرالأمورمحدثاتها وكل بدعة ضلالة " "امابعد :سب سے بہترین کتاب اللہ کی کتاب ہے اور سب سے بہترین راستہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے اور سب سے برے امور دین میں ایجاد کردہ نئی باتیں ہیں (جنہیں بدعت کہتے ہیں) اور ہر بدعت ضلالت وگمراہی ہے "اس معنی کی آیتیں اور حدیثیں ڈھیر ساری ہیں ، جو اس بات پر واضح دلالت کرتی ہیں کہ اللہ تعالی نے اس امت کے لئے اس کے دین کو مکمل کر دیا ہے، اوراس کے اوپر اپنی نعمت کااتمام کر دیاہے اوراپنے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کو وفات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس وقت دی جب آپ نے واضح طور پر دین کو لوگوں تک پہونچادیا اور اللہ کی متعین کردہ شریعت کو اپنے اقوال واعمال کے ذریعہ امت کے لئے واضح کردیا، اور اس بات کی وضاحت کردی کہ ہر وہ قول و عمل جسے لوگ آپ کے بعد ایجاد کرکے اس کو دین کی طرف منسوب کردیں گے بدعت ہے، اور اس کا وبال ایجاد کرنے والے پر ہوگا، گرچہ اس سلسلے میں اس کی نیت درست ہی کیوں نہ ہو۔

اور اس معاملہ کی حقیقت کو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور ان کے بعد علماء سلام نے بخوبی جان لیا تھا، لہذا ان لوگوں نے بدعات کا انکار کیا اور ان سے لوگوں کو ڈرایا ، جیسا کہ سنت کی اہمیت اور بدعت کی رد میں لکھنے والے علماء مثلا: ابن وضاح، طرطوشی، اور ابوشامہ وغیرہ نے ان تمام کا ذکر کیا ہے۔

ان بدعتوں میں سے جنہیں بعض لوگوں نے دین میں ایجاد کرر کھا ہے پندرہویں شعبان کی رات میں محفل کا انعقاد اور دن کو روزہ کے لئے خاص کرلینا ہے، جب کہ اس سلسلے میں کوئی قابل اعتماد دلیل موجود نہیں ہے، البتہ اس کی فضیلت میں چند ضعیف روایتیں موجود ہیں جو کہ نا قابل اعتماد واعتبار ہیں ، اور اس رات کی نماز کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فضیلت میں جو روایتیں وارد ہیں وہ تمام کی تمام موضوع ہیں، جیسا کہ بہت سارے اہل علم نے اس کو بیان کر دیا ہے، جن میں سے بعض کا ذکر ان شاء اللہ اگلی سطور میں آئے گا۔

اس سلسلے میں اہل شام میں سے بعض سلف سے چند آثار منقول ہیں اور اس پر جمہور اہل علم کا اتفاق بھی ہے کہ پندرہویں شعبان کی رات انعقاد محفل بدعت ہے، اور اس کی فضیلت میں وارد تمام روایات ضعیف ہیں اور بعض موضوع بھی ہیں، جن پہ آگاہ کرنے والوں میں سے امام ابن رجب حنبلی بھی ہیں جنہوں نے اپنی کتاب "لطائف المعارف" میں اس کو بیان کیا ہے، (واضح رہے کہ) عبادات میں ضعیف روایتیں اس وقت قابل عمل ہوتی ہیں جب اس کی اصل صحیح دلائل سے ثابت ہو، اور پندرہویں شعبان کی رات محفل جمانے سے متعلق کوئی صحیح اصل موجود نہیں ہے، تاکہ ضعیف روایتوں سے بھی کچھ انسیت حاصل کی جاسکے، اسی قاعدے کا ذکر شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے کیا ہے، اور یہاں ناظرین کے لئے ہم اس مسئلہ میں بعض اہل علم کے موقف کا ذکر کریں گے تاکہ آپ دلیل پر قائم رہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہل علم کا اس بات پر اتفاق واجماع ہے کہ جس مسئلہ کے اندر لوگوں کا اختلاف ہو اسے کتاب وسنت پر پرکھا جائے گا، اور قرآن سنت جس کا فیصلہ کرے وہ واجب الاتباع قانون شریعت ہوگا، اور جس کی مخالفت کرے اس کا ترک لازم ہوگا اور جو عبادتیں قرآن وسنت سے ثابت نہ ہوں وہ بدعت اوران کا کرنا ہی ناجائز ہوگا چہ جائیکہ لوگوں کو ان کی طرف بلایا جائے اوران کو راغب کیا جائے، جیسا کہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے: {يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ أَطِيعُواْ اللّهَ وَأَطِيعُواْ الرَّسُولَ وَأُوْلِي الأَمْرِ مِنكُمْ فَإِن تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللّهِ وَالرَّسُولِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلاً} (النساء:59)(اے ایمان والو! اللہ تعالی کی اطاعت کرواور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)کی اطاعت کرو، اور تم میں سے جو بااختیار ہیں ان کی اطاعت کرو، پھر اگر کسی معاملے میں اختلاف ہو جائے تو اسے اللہ اور رسول کی طرف لوٹاؤ اگر تمہیں اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان ہے۔ یہ بہت بہتر ہے اورانجام کے اعتبار سے بہت اچھا ہے۔)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نیزارشادفرمایا: {وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِن شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ} (الشوری: 10)

(اور جس چیزمیں تمہارااختلاف ہواس کا فیصلہ اللہ ہی کی طرف ہے۔)

نیزارشادفرمایا: {قُلْ إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ} (آل عمران:31)(کہہ دیجئے کہ: اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہوتومیری اتباع کرواللہ تجھ سے محبت کریگااور تمہارے گناہوں کومعاف فرمادیگا۔) نیزارشاد فرمایا: {فَلاَ وَ رَبِّكَ لاَ يُؤْمِنُونَ حَتَّىَ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لاَ يَجِدُواْ فِي أَنفُسِهِمْ حَرَجاً مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُواْ تَسْلِيماً} (النساء:65)

(آپ کے رب کی قسم وہ مومن نہیں ہوسکتے تا آنکہ وہ اپنے اختلافات میں آپ کوفیصل مان لیں پھر آپکے فیصلے پر اپنے دل میں حرج نہ محسوس کریں اوراسے پورے طورپر تسلیم کرلیں۔)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس معنی کی ڈھیر ساری آیتیں ہیں جو اختلافی مسائل کو کتاب وسنت کی طرف لوٹانے اور ان کے فیصلہ پر رضامندی کے وجوب پر نص ہیں، اور یہی تقاضائے ایمان اور بندے کے لئے دنیا اور آخرت میں کامرانی کا سبب ہے۔

حافظ ابن رجب حنبلی رحمہ اللہ اپنی کتاب " لطائف المعارف" کے اندر پندرہویں شعبان سے متعلق فرماتے ہیں:" اہل شام میں سے تابعین مثلا: خالد بن معدان، مکحول اور لقمان بن عامر وغیرہ پندرہویں شعبان کی رات کی تعظیم کیا کرتے تھے، اور اس میں خوب عبادتیں کیا کرتے تھے، انہیں سے لوگوں نے اس رات کی فضیلت وتعظیم کو لیا ہے، یہ بیان کیا جاتا ہے کہ ان کو اس سلسلے میں چند ایک اسرائیلی روایات ملی تھیں، چنانچہ جب مختلف شہروں میں ان کے اس عمل کی شہرت ہوئی تو لوگ اختلاف کے شکار ہو گئے، کچھ لوگوں نے ان کی موافقت کی جن میں بصرہ کے عبادت گذار لوگ تھے، اور اکثر علمائے حجاز نے ان کی مخالفت اور ان کا رد کیا، جن میں عطاء اور ابن ابی ملیکہ ہیں، اور اسی کو عبدالرحمن بن زید بن اسلم نے فقہاء اہل مدینہ سے نقل کیا ہے،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اورمالکیہ کا بھی یہی قول ہے، یہ حضرات فرماتے ہیں کہ یہ تمام کی تمام(پندرہویں شعبان کی رات کے اعمال)بدعت ہیں۔

پندرہویں شعبان کی رات میں عبادتوں کے طریقہ کے سے متعلق شام کے علماء کے دو اقوال ہیں :

اول : اس رات جماعت کے ساتھ مسجدوں میں عبادت کرنا مستحب ہے ،خالد بن معدان اور لقمان بن عامر وغیرہ اس روز بہترین کپڑے پہنتے، دھونی لیتے، سرمہ لگاتے اور مسجد میں قیام کرتے، حرب کرمانی نے اپنے مسائل کے اندر اسحاق بن راہویہ سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے اس پر ان کی موافقت کی ہے،اوروہ اس رات جماعت کے ساتھ مسجدوں میں قیام کو بدعت نہیں مانتے۔

دوم :اس رات نماز، قصہ گوئی اور دعاء کے لئے مسجدوں میں اکٹھاہونامکروہ وناجائز ہے، لیکن خاص اپنی خاطر نماز پڑھنامکروہ نہیں ہے، یہ قول شام کے جلیل القدر عالم دین ، فقیہ اورامام اوزاعی رحمہ اللہ کاہے ،جوکہ ان شاءاللہ زیادہ مناسب قول ہے"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آگے فرماتے ہیں:" امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ سے پندرہویں شعبان کی رات سے متعلق کوئی بات معروف نہیں ہے، اوراس رات قیام کے استحباب سے متعلق ان کی عیدین کی راتوں میں قیام کے سلسلے میں وارد دوروایتوں سے دوروایتیں نکل سکتی ہیں، کیونکہ (ایک روایت کے اعتبار سے) وہ اس رات باجماعت قیام کو مستحب نہیں سمجھتے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اورآپ کے اصحاب رضی اللہ عنہم سے ثابت نہیں ہے ،اورعبدالرحمن بن یزید بن اسود جوکہ تابعین میں سے ہیں کے عمل کی بنیاد پر مستحب سمجھتے ہیں ، ٹھیک اسی طرح پندرہویں شعبان کی رات کا قیام ہے، جس سے متعلق اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے کوئی بھی روایت ثابت نہیں ہے، جب کہ شام کے فقہاء میں سے تابعین کی ایک جماعت سے ثابت ہے"۔

حافظ ابن رجب رحمہ اللہ کے مذکورہ کلام میں اس بات کی صراحت ہے کہ پندرہویں شعبان کی رات سے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے کچھ بھی ثابت نہیں ہے، اورامام اوزاعی رحمہ اللہ کا اس رات انفرادی قیام کرنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو مستحب قرار دینااور حافظ ابن رجب کااس قول کواختیار کرناشاذاور ضعیف ہے، کیوں کہ ہر وہ عمل جس کی مشروعیت شرعی دلائل سے ثابت نہ ہو کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ اسے دین میں ایجاد کرے، تنہا کرے، جماعت کے ساتھ کرے، چھپاکر کرے خواہ ظاہرا کرے، کیونکہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا عمومی قول ہے: "من عمل عملالیس علیه أمرنافهورد" "جو کوئی ایسا عمل کرے جو دین سے بیگانہ عمل ہو تووہ مردود (رد کیاہوا) ہو گا"۔

اس کے علاوہ بھی بہت ساری دلیلیں ہیں جو بدعت کے ردوانکار پر دلالت کرتی ہیں۔

امام ابو بکر طرطوشی رحمہ اللہ اپنی کتاب "الحوادث والبدع" کے اندر فرماتے ہیں: ابن وضاح زید بن اسلم سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا:" ہم نے اپنے مشائخ اور فقہاء میں سے کسی کو بھی پندرہویں شعبان اور مکحول کی روایت کی طرف توجہ دیتے ہوئے نہیں پایااور نہ ہی اسے دیگر ایام پر فضیلت دیتے ہوئے پایا"۔

ابن ابی ملیکہ کو بتایا گیا کہ: زیاد نمیری کہتے ہیں کہ:"پندرہویں شعبان کی رات کا ثواب قدر کی رات کے ثواب کے برابر ہے " توانہوں نے فرمایا:" اگر میں اسے یہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہتے ہوئے سن لیتا اور میرے ہاتھ میں چھڑی ہوتی تو میں اسے ضرور مارتا" واضح رہے کہ زیاد نمیری قصہ گو تھے۔

امام شوکانی رحمہ اللہ "الفوائد المجموعہ" کے اندر فرماتے ہیں:" حديث :" ياعلي من صلى مأية ركعة ليلة النصف من شعبان يقرأفي كل ركعة بفاتحة الكتاب وقل هو الله أحد عشرمرات قضى الله له كل حاجة ...." "اے علی ! جو شخص پندرہویں شعبان کی رات میں دس مرتبہ سورہ فاتحہ اور "قل هو الله أحد" کے ساتھ سو رکعتیں پڑھے گا تو اللہ تعالی اس کی ہر ضرورت پوری کر دیگا۔۔۔" یہ حدیث موضوع ہے ، اس کے الفاظ میں جس ثواب کی بات کہی گئی ہے کوئی بھی صاحب عقل وخرد اس کے موضوع ہونے میں شک نہیں کر سکتا، اوراس کے رجال مجہول ہیں، یہی روایت دوسری اورایک تیسری سند سے بھی مروی ہے لیکن کل کی کل موضوع اوران کے رجال مجہول ہیں"۔

مختصر کے اندر فرماتے ہیں:" پندرہویں شعبان کی نماز سے متعلق روایت باطل ہے، اورابن حبان کی علی (رضی اللہ عنہ) والی روایت:" إذاكان ليلة النصف من

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شعبان فقوموا لیلھاوصوموا نہارھا" "جب پندرہویں شعبان کی رات آئے تو اس رات قیام کرواوردن میں روزہ رکھو"ضعیف ہے۔

اور "اللآلی المصنوعۃ" کے اندر فرماتے ہیں:"سورہ اخلاص کے ساتھ سور کعتوں والی نماز جودیلمی وغیرہ کی روایت ہے اپنی نہایت فضیلت کے باوجود موضوع ہے،اوراس کی تینوں سندوں کے زیادہ تر راوی مجہول ضعیف ہیں"۔

مزید فرماتے ہیں:"بارہ رکعتیں تیس بار سورہ اخلاص کے ساتھ والی روایت موضوع ہے، اور چودہ رکعتوں والی روایت بھی موضوع ہے"۔

اس روایت سے فقہاء جیسے صاحب احیاء وغیرہ نیز مفسرین کی ایک جماعت دھوکا کھاگئی،اس رات کی نماز-یعنی پندرہویں شعبان کی رات کی نماز- مختلف سندوں سے مروی ہے جو کہ تمام کی تمام موضوع ہیں،اور یہ ترمذی کے اندر مذکور عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت کہ "اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بقیع غرقد جایاکرتے تھے، نیز پندرہویں شعبان کی رات میں اللہ کا آسمان دنیاپر نزول فرمانا، اور قبیلہ کلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد میں لوگوں کی مغفرت فرمانا" کے منافی نہیں ہے،کیونکہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بات اس رات کی اس موضوع و من گھڑت نماز کی ہورہی ہے، اس لئے کہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی اس روایت میں ضعف وانقطاع ہے۔

اسی طرح علی رضی اللہ عنہ کی اس رات قیام سے متعلق مذکورہ روایت اس کے اندر ضعف ہونے کی وجہ سے اس نماز کے من گھڑت ہونے کے منافی نہیں ہے،، جیسا کہ ہم نے بیان کیا۔

حافظ عراقی فرماتے ہیں:" پندرہویں شعبان کی رات والی نمازاللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر گھڑی ہوئی اور جھوٹ ہے" امام نووی" المجموع" کے اندر فرماتے ہیں:

"صلاۃ الرغائب کے نام سے معروف نماز جو کہ رجب کے پہلے جمعہ کی رات بارہ رکعتیں ہیں، اور پندرہ شعبان کی رات سو رکعتیں دونوں نمازیں بدعت اور منکر ہیں، ان کے " قوت القلوب" اوراحیاء علوم الدین " میں مذکور ہونے اوران سے متعلق وارد روایتوں سے دھوکا نہیں کھاناچاہئے، کیوں کہ تمام کی تمام باطل ہیں اور نہ ان چند علماء جن پر ان کا حکم مشتبہ ہوگیااورانہوں نے ان کے استحباب سے متعلق کئی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صفحات سیاہ کرڈالے سے دھوکا کھاناچاہئے، کیونکہ ان کو اس معاملے میں مغالطہ ہو گیا ہے"۔

امام ابو محمد عبدالرحمن بن اسماعیل مقدسی نے ان کے رد میں نہایت اچھے اسلوب وانداز میں بہترین کتاب تصنیف کی ہے اوراس ضمن میں اہل علم کی ڈھیر ساری تحریریں ہیں ، اگرہم اپنی تمام معلومات کو قلمبند کرناچاہیں توبات بہت لمبی ہو جائے گی، یہ چند سطور جو ہم نے تحریر کی ہے متلاشیان حق کے لئے کافی وشافی ہیں۔

مذکورہ آیات واحادیث اوراہل علم کے کلام سے طالب حق کے لئے واضح ہو جاتا ہے کہ پندرہویں شعبان کی رات میں محفل کاانعقاد یانمازوغیرہ اوردن میں خصوصی روزہ اکثراہل علم کے نزدیک بدترین بدعت ہے، جس کی شریعت مطہرہ کے اندر کوئی اصل وحقیقت نہیں ہے، بلکہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے بعد کے زمانہ کی ایجاد شدہ بدعت ہے، اس باب میں حق کے متلاشی کے لئے اللہ تعالی کافرمان: {اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ } (المائدة : 3)اوراس معنی کی آیتیں، اوررسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کافرمان:"من أحدث في أمرناهذاماليس منه فَهُوَ رَدٌّ""جس نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہماری اس شریعت میں کوئی نئی چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں ہے تو وہ لائق رد ہے "اوراس معنی کی روایتیں ہی کافی ہیں۔

صحیح مسلم کے اندر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:"لاتخصوا ليلة الجمعة بقيام من بين الليالي , ولاتخصوا يومها بالصيام من بين الأيام ,إلاأن يكون في صوم يصومه أحدكم ""دیگر راتوں سے قطع نظر جمعہ کی رات کو قیام کے لئے اور دیگر ایام کو چھوڑ کر جمعہ کے دن کو روزہ کے لئے خاص مت کرو، البتہ اگر کوئی نفلی روزہ رکھتاہے اور وہ دن پڑ جائے تو کوئی بات نہیں ہے"۔

اگر کسی بھی رات کو کسی بھی عبادت کے لئے خاص کرنا جائز ہوتا تو جمعہ کی رات اس کے لئے زیادہ بہتر اور مناسب تھی، کیونکہ جملہ ایام میں جمعہ کا دن صحیح احادیث کی روشنی میں سب سے افضل اور بہتر ہے، لہذا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس رات کو خصوصی قیام سے منع فرمادیا تو دیگر ایام تو اس ممانعت میں بدرجۂ اولی شامل ہیں، ہاں اگر عبادت کے لئے کسی رات کی تخصیص صحیح احادیث سے ثابت ہو تو کوئی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرج نہیں ہے جیساکہ لیلۃ القدراوررمضان کی دیگرراتوں سے متعلق خصوصی روایتیں موجود ہیں، جن میں اللہ کے رسول نے لوگوں کو قیام وعبادت کی ترغیب دی ہے ،اورخود بھی عبادت کیاہے ،جیساکہ صحیحین کے اندرہے کہ آپ نے ارشادفرمایا:" من صام رمضان إيماناواحتساباغفرله ماتقدم من ذنبه , ومن قام ليلة القدر إيماناواحتساباغفرله ماتقدم من ذنبه"" جس شخص نے ایمان کی حالت میں اورثواب کی نیت سے رمضان کے روزے رکھاتواس کے پچھلے گناہ معاف کردئے جائیں گے،اورجس شخص نے قدرکی رات میں ایمان کی حالت میں اورثواب کی نیت سے قیام کیاتو اس کے پچھلے گناہ معاف کردئے جائیں گے"۔

لہذااگرپندرہویں شعبان کی رات،رجب کے پہلے جمعہ کی رات،اوراسراءومعراج کی رات میں محفل سازی یاکسی بھی قسم کی عبادت کی تخصیص ہوتی تواللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ان کی جانب ضروررہنمائی فرماتے یاخود کرتے،اوراگراس سلسلے میں کسی بھی قسم کی روایت ہوتی توصحابۂ کرام رضی اللہ عنہم جوخیرالناس اورانبیاء کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بعد لوگوں کو سب سے زیادہ نصیحت کرنے والے تھے اس کو ضرور نقل کرتے اور انہیں لوگوں سے نہیں چھپاتے۔ رضی الله عنهم و أرضاهم ۔

ابھی آپ نے علماء کے کلام میں ملاحظہ کیا ہے کہ رجب کے پہلے جمعہ کی رات یا پندرہویں شعبان کی رات کی فضیلت سے متعلق اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم سے کچھ بھی ثابت نہیں ہے، معلوم ہوا کہ ان راتوں میں محفل سازی اور کسی بھی قسم کی خصوصی عبادتیں بدترین بدعت اور شریعت میں ایجاد شدہ نئی چیزیں ہیں۔

اسی طرح رجب کی ستائیسویں رات جس کے بارے میں لوگوں کا اعتقاد ہے کہ وہ اسراء ومعراج کی رات ہے، اگر یہ بات پایۂ ثبوت کو پہنچ بھی جائے کہ وہی اسراء ومعراج کی رات ہے تو بھی اس میں محفل کا انعقاد یا کوئی بھی خصوصی عبادت ناجائز ہے، چہ جائیکہ علماء کے صحیح اقوال کی روشنی میں اسراء ومعراج کی رات نامعلوم ہے، اور جس نے بھی یہ کہا ہے کہ رجب کی ستائیسویں رات اسراء ومعراج کی رات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے اس کی بات سراسر باطل ومردود اور بے بنیاد ہے، جس کی صحیح احادیث میں کوئی دلیل نہیں ہے، کسی نے کیا خوب کہا ہے:

وخير الأمور السالفات على الهدى

و شر الأمور المحدثات البدائع

(سب سے بہترین امور وہ ہیں جو ہدایت وسنت کے مطابق انجام دئے گئے ہوں، اور سب سے برے وہ ہیں جو (دین میں) نئی ایجاد شدہ ہیں)۔

اللہ تعالی سے دعاء ہے کہ ہم تمام مسلمانوں کو سنت پر تمسک اور ثبات قدمی اور سنت کے مخالف امور سے اجتناب کی توفیق ارزانی کرے۔وصلى على خيرخلقه ونبيه ورسوله محمد وعلى آله وصحبه أجمعين ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شعبان وشب براءت سے متعلق روایات کی حقیقت

اسلامی سال کا آٹھواں مہینہ "شعبان" کی پندرہویں شب کی اہمیت وفضیلت کے تعلق سے مسلمانوں کا ایک بڑا طبقہ افراط کا شکار ہے ، اس رات عبادت وریاضت ، شب بیداری اورخوردو نوش کے تعلق سے مختلف بدعات وخرافات انجام دئے جاتے ہیں۔ واضح رہے کہ اس مخصوص رات کی عبادت اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں تھی اورنہ ہی صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے زمانہ میں، البتہ خالد بن معدان متوفی سنہ 103ھ اور مکحول شامی کے متعلق معروف ہے کہ یہ لوگ اس رات خوب عبادتیں کیا کرتے تھے، اورانہیں کے بعد لوگ اس رات کی اہمیت وفضیلت کے بارے میں اختلاف کا شکار ہوگئے۔(دیکھئے : الابداع فی مضارالابتداع / ص:286) لہذا بعض لوگوں نے اس رات کی فضیلت میں مختلف روایات وآثار پیش کئے جنہیں علماء محدثین و محققین نے محل نظر بتایا، ذیل کی سطور میں ہم اس شب کی فضیلت میں پیش کئے گئے چند روایتوں کا سرسری جائزہ لیں گے اور شعبان سے متعلق صحیح روایات کی طرف اشارہ کریں گے تاکہ حقیقت کے متلاشی افراد ان سے روشنی حاصل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر سکیں اوراللہ اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مقرر کردہ حدود سے آگے نہ بڑھیں ،کیونکہ اللہ اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مقرر کردہ حدوں سے تجاوز عین ضلالت و گمراہی ہے۔اللہ ہی ہمیں صحیح راستے کی رہنمائی کرنے والا ہے :

(1) – " يطلع الله إلى جميع خلقه ليلة النصف من شعبان فيغفرلجميع خلقه إلا المشرك أومشاحن " وفي رواية "قاتل نفس" بدون "مشاحن" یعنی "اللہ تعالی شعبان کی پندرہویں شب کو تمام مخلوقات کی طرف دیکھتاہے اور مشرک اور کینہ پرور(اورایک روایت کے مطابق قاتل)کے علاوہ سب کی مغفرت فرمادیتاہے"۔

یہ روایت انہیں الفاظ کے ساتھ سات صحابۂ کرام سے مروی ہے، جس کی تفصیل کچھ یوں ہے:

1 –عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کی روایت: اس روایت کو امام احمد نے مسند(2 :176) میں اورمنذری نے ترغیب وترہیب (رقم :1519) کے اندرروایت کیاہے۔اس روایت کی سند میں معروف ضعیف راوی ابن لہیعہ کاوجوداس حدیث کے ضعیف ہونے کے لئے کافی ہے،جیساکہ ہیثمی نے لکھاہے:"ابن لهيعة

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لين الحديث وبقية رجاله وثقوا" (مجمع الزوائد/8: 65)البتہ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو رشدین بن سعد کی متابعت کی بنا پر حسن قرار دیا ہے۔

واضح رہے کہ رشدین بن سعد خود ضعیف ہیں، کیونکہ یہ مناکیر (منکر روایتوں) کی روایت کیا کرتے تھے، حتی کہ امام ابو حاتم نے ابن لہیعہ کو ان پر مقدم قرار دیا ہے۔ (دیکھئے: الجرح والتعدیل/رقم:2319، والتقریب/رقم:1953)

2 – ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ کی روایت: اس روایت کو ابن ماجہ نے سنن (اقامۃ الصلاۃ/رقم: 1390) میں روایت کیا ہے، اس روایت کی سند تین وجہوں سے معلول ہے، اول: ابن لہیعہ کی وجہ سے اس کے اندر ضعف ہے، دوم: عبد الرحمن بن عزرب مجہول ہیں، سوم: اس کی سند کے اندر اضطراب ہے۔

3 – ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت: اسے بزار (مسند بزار/ص:245) نے روایت کیا ہے، یہ روایت ہشام بن عبد الرحمن کی وجہ سے معلول ہے جو کہ مجہول ہیں، جیسا کہ ہیثمی نے لکھا ہے: "لم أعرفه" "میں انہیں نہیں جانتا"۔

4-ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی روایت: اس کو ابن خزیمہ نے "کتاب التوحید" بیہقی نے "الترغیب" اور ابن ابی عاصم نے کتاب السنہ (رقم:509) کے اندر روایت کیا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

، امام بیہقی فرماتے ہیں: "لابأس بإسناده" "اس کی سند میں کوئی حرج نہیں ہے "(الصحیحة/3: 137) لیکن اس سند کے اندر عبد الملک بن عبد الملک ہیں جن کے سلسلے میں امام بخاری فرماتے ہیں: "في حديثه نظر "(اس کی حدیث محل نظر ہے " امام ابن حبان وغیرہ فرماتے ہیں: "لايتابع على حديثه" "اس کی حدیث کی متابعت نہیں کی جاسکتی "اس حدیث کو ذکر کرنے کے بعد ابن عدی فرماتے ہیں : " هومعروف بهذا الإسناد و لا يرويه عنه غيرعمروبن الحارث وهوحديث منكربهذاالإسناد"(لسان المیزان/4: 67 رقم :197) "یعنی (عبد الملک) اس اسناد کے سلسلے میں معروف ہیں اوراس حدیث کو ان سے عمرو بن الحارث کے علاوہ کوئی روایت نہیں کرتا ہے، اور یہ حدیث اس سند سے منکر ہے"۔

5 – <u>عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کی روایت</u>: اسے بزار نے اپنی مسند (ص: 245) کے اندر ذکر کرنے کے بعد اس کی سند کو ضعیف قرار دیا ہے، اس روایت کی سند کے اندر دو علتیں ہیں، اول: ابن لہیعہ کی موجودگی، دوم: عبد الرحمن بن انعم جنہیں جمہور ائمہ نے ضعیف قرار دیا ہے، جیسا کہ ہیثمی نے لکھا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6 –ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ کی روایت: اسے طبرانی نے معجم کبیر (رقم: 590 - 593) ابن ابی عاصم نے کتاب السنہ (رقم: 511) بیہقی نے شعب الایمان (3832) اور منذری نے ترغیب وترہیب (4082) کے اندر روایت کیا ہے، جس کی سند میں احوص بن حکیم ہیں جو ضعیف الحفظ ہیں۔ (مجمع الزوائد / 8: 65، التقریب / رقم: 292)۔

7 –معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کی روایت: اسے طبرانی (معجم کبیر / رقم: 215)، ابو نعیم (الحلیۃ / 5 : 191)، ابن حبان (1980)، ابن ابی عاصم (السنۃ / رقم: 512) اور بیہقی (فضائل الاوقات / رقم: 22) وغیرہ نے روایت کیا ہے، اس کی سند میں انقطاع پایا جاتا ہے، کیونکہ مکحول جو کثیر الارسال ہیں ان کا سماع مالک بن یخامر سے ثابت نہیں ہے۔ (دیکھئے: التقریب: 6923)۔

شیخ البانی کا حکم اور ایک اہم نکتہ

مذکورہ روایت جو سات صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم سے مروی ہے، شیخ البانی رحمہ اللہ نے متابعات اور شواہد کی بنیاد پر ان میں سے بعض کی سند کو حسن اور بعض کو صحیح قرار دیا ہے، لیکن قابل ذکر بات یہ ہے کہ جیسا کہ آپ نے ابھی ملاحظہ کیا ان میں سے کسی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی سند کی وہ حیثیت نہیں ہے جس کی بنیاد پر تمام اسناد کو بیک زبان صحیح قرار دیا جا سکے اوراس کی بنیاد پر کسی مخصوص رات کی کوئی مخصوص عبادت مشروع قرار پائے، خاص طور سے جس کو بنیاد بنا کر دین میں بدعات کا ایک لامتناہی سلسلہ شروع ہو جائے، اگر کھینچ تان کر یہ روایت حسن کے درجہ کو پہنچ بھی جاتی ہے تو آسمان دنیا پر ہر روز بلا تخصیص نزول رب اوراعمال کی پیشی سے متعلق دیگر تمام صحیح روایتوں کے پیش نظر شاذ قرار پائے گی۔

اس سلسلے میں ایک اہم نکتہ یہ بھی ہے کہ اللہ رب العزت کا بلا کسی تخصیص کے ہر رات کے نصف کو سماء دنیا پر نزول فرمانے سے متعلق متعدد صحیح روایتوں کا موجود ہونا اور کسی مخصوص رات سے متعلق کسی ایک بھی روایت کا علت سے خالی نہ ہونا اپنے آپ میں کچھ معنی ضرور رکھتا ہے! چنانچہ قاضی ابو بکر ابن العربی فرماتے ہیں کہ:

"شعبان کی پندرہویں شب کی فضیلت وغیرہ میں کوئی ایسی حدیث نہیں ہے جس پر اعتماد کیا جا سکے"۔

(2)- عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت جس کے اندر ہے: "فيهايكتب كل مولودمن بني آدم في هذه السنة وفيها يكتب كل هالك من بني

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آدم في هذه السنةوفيهاترفع أعمالهم وفيهاتنزل أرزاقهم".(رواه البيهقي في الدعوات الكبير,مشكوة / رقم : 1305)

"یعنی پندرہویں شعبان کی شب بنی آدم میں سے اس سال تمام پیدا ہونے والوں کے بارے میں لکھا جاتا ہے، اور بنی آدم میں سے اس سال تمام مرنے والوں کے بارے میں لکھا جاتا ہے ، اس رات ان کے اعمال اٹھائے جاتے ہیں اوران کی روزی نازل کی جاتی ہے "۔ شیخ البانی فرماتے ہیں کہ : " اس روایت کی سند پر میری واقفیت نہیں ہو سکی ہے"۔ (تعلیقہ علی المشکوۃ)

(3) – "إذاكانت ليلة النصف من شعبان فقوموا ليلها وصوموا نهارها فإن الله ينزل لغروب الشمس إلى السماء الدنيا,فيقول: ألامن مستغفر فأغفرله ! ألامن مسترزق فأرزقه ! ألامبتلى فأعافيه!ألاكذا!حتى يطلع الفجر"(ابن ماجه/إقامة الصلاة : رقم :1388 عن علي رضي الله عنه)

" جب پندرہویں شعبان کی رات ہو تورات میں قیام کرواوردن میں روزہ رکھو، کیونکہ اللہ تعالی سورج غروب ہونے پر آسمان دنیاپر تشریف لاتا ہے، اور کہتا ہے: ہے کوئی معافی مانگنے والا جسے میں بخش دوں !ہے کوئی روزی مانگنے والا جسے میں روزی دوں !ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوئی بیمار جسے میں اچھا کر دوں ! ہے کوئی ایسا، ہے کوئی ویسا! یہاں تک کہ فجر کا وقت ہو جاتا ہے"۔

اس روایت کی سند میں ابو بکر بن عبد اللہ بن ابی سبرہ ہیں جن کے متعلق امام احمد اور یحیی بن معین فرماتے ہیں کہ:"یہ حدیثیں گھڑا کرتے تھے"(میزان الاعتدال/4 :503، تقریب/رقم:8030) شیخ البانی رحمہ اللہ نے بھی اس روایت کو موضوع قرار دیا ہے۔(سلسلہ ضعیفہ/رقم:2132)۔

(4)- علی رضی اللہ عنہ کی روایت ہے فرماتے ہیں:" شعبان کی پندرہویں شب کو میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے چودہ رکعتیں پڑھیں پھر فراغت کے بعد بیٹھے اور چودہ مرتبہ سورہ فاتحہ، چودہ مرتبہ سورہ ناس ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور لقد جاءکم۔۔۔۔الخ پڑھی، جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے آپ سے اس عمل کے بارے میں پوچھا، تو آپ نے فرمایا کہ:"من صنع مثل ذلك لكان له عشرون حجة مبرورة وصيام عشرين سنة مقبولة" "جس نے بھی ایسا کیا تو اسے بیس حج مبرور اور بیس سال کے مقبول روزے کا ثواب ملے گا"۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام بیہقی اس روایت کی تخریج کرتے ہوئے فرماتے ہیں:"يشبه أن يكون هذا الحديث موضوعا وهو منكروفي روايته مجهولون" "یہ حدیث موضوع کے مشابہ ہے جبکہ یہ منکر ہے اوراس کی سند میں کئی ایک مجہول راوی ہیں۔ (دیکھئے:الآثارالمرفوعۃ/ص:80)۔

(5) – "ياعلي من صلى ليلة النصف من شعبان مائة ركعة بألف "قل هوالله أحد" قضى الله له كل حاجة طلبهاتلك الليلة .... وأعطى سبعين حوراء لكل حوراء سبعون ألف غلام وسبعون ولدان"" اے علی! جس کسی نے بھی شعبان کی پندرہویں شب کو ایک ہزار بار" قل ھواللہ احد" کے ساتھ سو رکعتیں پڑھی تو اس رات وہ جو کچھ مانگے گا اللہ رب العزت اس کی تمام حاجتیں پوری کریگا، اوراسے ستر حوریں عنایت فرمائے گا، جن میں سے ہر حور کے ساتھ ستر ہزار غلام اور ستر بچے ہوں گے"۔

اس روایت کے سلسلے میں ملا علی قاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:" سنت نبوی کے علم کی ادنی بو بھی پانے والے پر تعجب ہے کہ وہ اس قسم کے ہذیان وبکواس سے دھوکا کھاجاتا ہے"۔ (الاسرارالمرفوعہ/ص:440)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شعبان کی پندرہویں شب کی نمازوں سے متعلق متعدد روایتیں ہیں جو کہ تمام کی تمام موضوع و من گھڑت یا منکر ہیں۔ واضح رہے کہ مذکورہ نماز چوتھی صدی ہجری کے بعد بیت المقدس میں گھڑی گئی اوراس کی فضیلت میں مختلف جھوٹی حدیثیں بھی وضع کی گئیں۔

(6) – "شعبان شهري ورمضان شهر الله وشعبان المطهر و رمضان المكفر" "شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان اللہ کا مہینہ ہے، شعبان پاک کرنے والا ہے اور رمضان (گناہوں کے لئے) کفارہ کا مہینہ ہے"۔

یہ روایت دو طریقوں سے مروی ہے، ایک دیلمی نے بطریق: حسن بن یحيی الخشني عن الاوزاعی عن یحيی بن ابی کثیر عن عائشہ مرفوعا روایت کیا ہے۔ (المقاصد الحسنة للسخاوي / رقم: 595) اور دوسرا ابن عساکر نے بطریق: جعفر بن محمد بن خالد عن ہشام بن خالد بسندہ عن عائشہ روایت کیا ہے۔ (مختصر تاریخ دمشق / 6: 84)۔ پہلی سند کا دارو مدار حسن بن یحيی الخشني پر ہے جن کو علماء حدیث نے غیر ثقہ اور متروک قرار دیا ہے۔ (دیکھئے: الجرح والتعدیل / 1: 2: 44، المجروحین / 1: 235، المیزان / 1: 525، الضعفاء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

للدارقطنی /رقم:190)۔ اوردوسری سند کو شیخ البانی رحمہ اللہ نے "ضعیف جدا" قرار دیاہے۔(سلسلہ ضعیفہ /رقم:3746،وضعیف الجامع /رقم:3411)۔

(7) – "رجب شهر الله وشعبان شهري ورمضان شهر أمتي"

"رجب اللہ کامہینہ ہے اور شعبان میرا مہینہ ہے اوررمضان میری امت کامہینہ ہے"

اسے دیلمی (مسند/رقم: 3095) نے انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعا روایت کیاہے، حافظ عراقی شرح ترمذی میں فرماتے ہیں کہ: "یہ حدیث مرسلات حسن میں سے ہونے کی بناپرنہایت ہی ضعیف ہے " شیخ البانی رحمہ اللہ نے بھی اس کی تضعیف کی ہے۔(ضعیف الجامع /رقم:3094) امام شوکانی نے اس روایت کو موضوع قرار دیاہے

(الفوائد المجموعۃ / ص:100)، نیزامام ابن الجوزی اورعلامہ سیوطی نے بھی اسے موضوع قراردیاہے (دیکھئے: الموضوعات /2 : 205 اوراللآلي المصنوعۃ /2 :114) واضح رہے کہ اس کی سندمیں ابو بکربن حسن النقاش متہم بالکذب ہیں۔(دیکھئے:لسان المیزان /رقم:441) اورکسائی مجہول ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(8)۔"فضل شهررجب على الشهوركفضل القرآن على سائر الكلام وفضل شهرشعبان على الشهوركفضلي على سائر الأنبياء""رجب کے مہینہ کی فضیلت ایسی ہی ہے جیسی قرآن کی فضیلت تمام کلام پہ اور شعبان کے مہینہ کی وہی فضیلت ہے جیسی میری تمام انبیاء پر" (المقاصد الحسنۃ /رقم: 740) حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تبیین العجب (ص:14) میں اس روایت کو موضوع قرار دیتے ہوئے رقمطراز ہیں: "اس کے تمام رواۃ بجز سقطی کے ثقات ہیں کیونکہ وہ حدیثیں گھڑنے میں معروف تھا"۔(نیز دیکھئے: کشف الخفاءللعجلوني / 2: 85 اور تمییزالطیب من الخبیث /رقم:919)۔

(9) – عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:"إن الله تبارك وتعالى ينزل ليلة النصف من شعبان إلى سماءالدنيافيغفر لأكثرمن عددشعر غنم كلب""اللہ تبارک وتعالی شعبان کی پندرہویں شب کو آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے، اور قبیلہ کلب کی بکریوں کے بال سے بھی زیادہ کی تعداد میں لوگوں کی مغفرت فرماتا ہے "(ترمذی /کتاب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الصوم، رقم: 739 وابن ماجہ / کتاب اقامۃ الصلاۃ: رقم: 1389 واحمد / 6: 238 واللالکائی / 1 : 101، وعبد بن حمید / 1: 194)۔

اس روایت کے سلسلے میں امام ترمذی فرماتے ہیں کہ :" امام بخاری اس روایت کی تضعیف کیا کرتے تھے ، کیونکہ یحیی بن ابی کثیر کا سماع عروہ سے ثابت نہیں ہے ، اور حجاج بن ارطاۃ کا سماع یحیی بن ابی کثیر سے ثابت نہیں ہے "۔ شیخ البانی نے بھی اس روایت کو ضعیف قرار دیا ہے۔(ضعیف سنن الترمذی / رقم:739)۔

اور قابل ذکر بات یہ ہے کہ حجاج مدلس ہیں اور اسے عنعنہ سے روایت کیا ہے۔

(10) - عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے:" كَانَ رَسُول اللَّه صَلَّى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوم ثَلاثَة أَيَّام مِنْ كُلّ شَهْر , فَرُبَّمَاأَخَّرَذَلِكَ حَتَّى يَجْتَمِعَ عَلَيْهِ صَوْم السَّنَة فَيَصُوم شَعْبَان "اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہر ماہ تین دنوں کا روزہ رکھا کرتے تھے، بسا اوقات روزوں کو مؤخر کر دیتے اور جب ایک سال کا روزہ اکٹھا ہو جاتا تو شعبان میں رکھ لیتے "۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حافظ ابن حجر فرماتے ہیں: "یہ حدیث ضعیف ہے، اسے طبرانی نے اوسط کے اندر ابن ابی لیلی کے طریق سے روایت کیا ہے، اور ابن ابی لیلی ضعیف ہیں "(فتح الباری / 4 :252)۔

(11) —انس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے فرماتے ہیں: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ: رمضان کے بعد کون سا روزہ افضل ہے تو آپ نے فرمایا: "شَعْبَان لِتَعْظِيمِ رَمَضَان" "رمضان کی تعظیم میں شعبان کا روزہ"۔

اس حدیث کو امام ترمذی نے سنن (ابواب الزکاۃ / رقم: 657) امام طحاوی نے شرح معانی الآثار (2 : 83) اور امام بغوی نے شرح السنۃ (6 :629) کے اندر روایت کیا ہے، اور امام ترمذی نے اس روایت کو "غریب" قرار دیا ہے، کیونکہ اس کی سند میں صدقہ بن موسی محدثین کے نزدیک غیر قوی ہیں، نیز یہ روایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی مسلم کے اندر روایت کردہ مرفوع و صحیح حدیث کی معارض بھی ہے جس میں ہے:

" أَفْضَلُ الصَّوْم بَعْدرَمَضَان صَوْم الْمُحَرَّم" "رمضان کے بعد افضل روزہ محرم کا روزہ ہے" (فتح الباری / 4 :252)۔ امام منذری نے اس حدیث کی تضعیف کی طرف اشارہ کیا ہے (الترغیب /1: 79) اور امام ابن الجوزی نے غیر صحیح

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرار دیا ہے (دیکھئے : العلل المتناھیۃ / رقم : 914) ، اور شیخ البانی نے بھی اسے ضعیف قرار دیا ہے۔ (ارواءالغلیل / 3 : 397)۔

(12)-عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پورے ماہ شعبان کا روزہ رکھا کرتے تھے ، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ! کیا شعبان کا مہینہ آپ کے نزدیک سب سے پیارا ہے کہ آپ اس میں روزہ رکھتے ہیں ؟ تو آپ نے فرمایا:"إِنَّ اللَّهَ يَكْتُبُ كُلَّ نَفْسٍ مَيِّتَةٍ تِلْكَ السَّنَةَ,فَأُحِبُّ أَنْ يَأْتِيَنِي أَجَلِي وَأَنَا صَائِمٌ" "(اس مہینے میں) اللہ تعالی پورے سال کے مرنے والوں کا حساب کتاب لکھتا ہے ، لہذا میں چاہتا ہوں کہ میری موت اس حالت میں آئے کہ میں روزہ سے ہوں"۔

اس روایت کو ابو یعلی نے روایت کیا ہے اور شیخ البانی نے ضعیف قرار دیا ہے۔

(ضعیف الترغیب / رقم:619) یہی روایت دوسرے الفاظ کے ساتھ وارد ہے جس میں ہے" إن الله يكتب على كل نفس منيته تلك السنة""اللہ تعالی اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سال مرنے والے تمام نفس کی موت(اسی ماہ میں) لکھتاہے " شیخ البانی نے اس روایت کو منکر قرار دیاہے۔(سلسلہ ضعیفہ/رقم: 5086)۔

(13) – معاذبن جبل رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "من أحيا الليالي الخمس وجبت له الجنة ليلة التروية وليلة عرفة وليلة النحروليلة الفطر وليلة النصف من شعبان" "جس پانچ راتوں میں شب بیداری کی اس کے لئے جنت واجب ہوگئی: ترویہ کی رات ، عرفہ کی رات ، قربانی کی رات ، عیدالفطر کی رات اورپندرہویں شعبان کی رات "۔

اسے ابن ابی عاصم نے کتاب السنۃ(1 :224)ابن حبان نے صحیح(الاحسان/7 : 470) طبرانی نے مجمع الزوائد(8 :65)اور امام اصفہانی نے ترغیب کے اندرذکر کیاہے ، اورامام منذری نے ترغیب کے اندرذکر کرنے کے بعداس کے ضعیف یاموضوع ہونے کی طرف اشارہ کیاہے ، اور شیخ البانی نے اسے موضوع قراردیاہے ۔(سلسلہ ضعیفہ/رقم:522)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(14) – ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ کی روایت کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:"خمس ليال لاتردفيهن الدعوة : أول ليلة من رجب وليلة النصف من شعبان وليلة الجمعة وليلة الفطر وليلة النحر"" پانچ راتوں میں کی گئی دعائیں رد نہیں ہوتیں: رجب کی پہلی رات، شعبان کی پندرہویں رات، جمعہ کی رات، عید الفطر کی رات اور قربانی کی رات"۔

اس روایت کو ابن عساکر نے تاریخ دمشق(10 :275) کے اندر ذکر کیا ہے، اور شیخ البانی نے اسے موضوع و من گھڑت قرار دیا ہے۔(سلسلہ ضعیفہ / رقم1452)۔

(15) – عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"أتاني جبرائيل عليه السلام فقال:هذه ليلة النصف من شعبان ولله فيها عتقاء من النار بعدد شعور غنم بني كلب ولا ينظر الله فيها إلى مشرك ولا إلى مشاحن ولا إلى قاطع رحم ولا إلى مسبل ولا إلى عاق لوالديه ولا إلى مدمن خمر "میرے پاس جبرئیل علیہ السلام آئے اور فرمایا کہ: یہ پندرہویں شعبان کی رات ہے، اس رات اللہ تعالی قبیلہ بنو کلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد میں لوگوں کو جہنم سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آزاد کرتا ہے، اور مشرک، کینہ پرور، رشتوں کو توڑنے والے، ٹخنوں سے نیچے کپڑا پہننے والے، والدین کی نافرمانی کرنے والے اور شرابی کی طرف نہیں دیکھتا"۔

اسے امام بیہقی نے روایت کیا ہے اور شیخ البانی نے اسے ضعیف قرار دیا ہے۔

(ضعیف الترغیب / رقم:620)۔

اسی معنی کی ایک طویل روایت دوسرے سیاق میں امام بیہقی نے شعب الایمان کے اندر ذکر کیا ہے جسے شیخ البانی نے دومتروک راویوں کی بناپر حددرجہ ضعیف قرار دیا ہے (ضعیف الترغیب / رقم:1651)۔

(16) – عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے:".... هذه ليلة النصف من شعبان إن الله عزوجل يطلع على عباده في ليلة النصف من شعبان فيغفر للمستغفرين ويرحم المسترحمين ويؤخر أهل الحقدكماهم" "یہ پندرہویں شعبان کی رات ہے، اللہ تعالی پندرہویں شعبان کی رات اپنے بندوں کی طرف دیکھتا ہے اور مغفرت طلب کرنے والوں کی مغفرت فرماتا ہے اور رحم طلب کرنے والوں پہ رحم فرماتا ہے اور کینہ پرور کو ویسے ہی چھوڑ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیتاہے" اسے امام بیہقی نے روایت کیاہے اور شیخ البانی نے اسے ضعیف قرار دیاہے۔ (ضعیف الترغیب / رقم:622)۔

(17) – عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:"إذاكان ليلة النصف من شعبان نادى مناد: هل من مستغفر فأغفر له ؟ هل من سائل فأعطيه ؟ فلا يسأل أحدشيئاإلاأعطي إلاازانية بفرجهاأومشرك" "جب پندرہویں شعبان کی رات ہوتی ہے تو ایک پکارنے والا پکارتاہے :ہے کوئی مغفرت طلب کرنے والا جسے میں بخش دوں ؟ہے کوئی مانگنے والا جسے عطا کروں؟ کوئی کچھ بھی مانگے اسے دیا جاتاہے سوائے زناکار عورت یا مشرک کے "۔ اسے امام بیہقی نے روایت کیاہے اور شیخ البانی نے اسے ضعیف قرار دیاہے۔ (ضعیف الجامع / رقم:653)۔

(18) –راشد بن سعد سے مرسلا مروی ہے:"في ليلة النصف من شعبان يوحي الله إلى ملك الموت يقبض كل نفس يريدقبضها في تلك السنة" پندرہویں شعبان کی رات میں اللہ تعالی ملک الموت کو اس سال جن روحوں کو قبض کرنے کاارادہ فرماتاہے ان کو قبض کرنے سے متعلق وحی فرماتاہے"۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس روایت کو امام دینوری نے "المجالسة " کے اندر روایت کیا ہے، اورامام البانی نے اسے ضعیف قرار دیا ہے۔(دیکھئے:ضعیف الجامع / رقم:4019)۔

(19) –انس رضی اللہ عنہ کی روایت، فرماتے ہیں کہ: جب رجب کا مہینہ آتا تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے:"اللهم بارك لنافي رجب وشعبان وبلغنا رمضان ----""اے اللہ رجب اور شعبان کے مہینوں میں ہمارے لئے برکت عطا فرمااور ہمیں رمضان تک پہونچا۔-----"۔

اس روایت کو امام بیہقی اورابن عساکر نے روایت کیا ہے اور شیخ البانی نے اسے ضعیف قرار دیا ہے۔ (دیکھئے:ضعیف الجامع / رقم:4395)۔

(20) – ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے:"من صلى ليلة النصف من شعبان اثنتي عشرة ركعة يقرأفي كل ركعة "قل هو الله أحد" ثلاثين مرة لم يخرج حتى يرى مقعده من الجنة ويشفع في عشرة من أهل بيته كلهم وجبت له النار""جس نے پندرہویں شعبان کی رات میں بارہ رکعتیں نماز پڑھی، اور ہر رکعت میں تیس مرتبہ "قل هو الله احد" پڑھی تو نماز سے فارغ بھی نہیں ہوتا کہ اسے جنت میں اس کاٹھکانہ دکھادیا جاتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے، اوراس کے گھر والوں میں سے ایسے دس لوگوں کے سلسلے میں اس کی سفارش قبول کی جائے گی جن پر جہنم واجب ہو چکی ہو گی"۔

اس حدیث کو امام بزاراورامام ابن الجوزی نے روایت کیا ہے، (دیکھئے: کشف الاستار/ 3 :436 اورالعلل المتناھیۃ/ 1: 70)، اس کی سند میں عبدالرحمن مجہول اوراعمش مدلس راوی ہیں، نیزاس میں ہشام کا کوئی متابع نہیں ہے جیسا کہ امام ابن بزار نے اس کی وضاحت کی ہے اورامام ابن الجوزی نے اس روایت کی سند میں متعدد مجہول راویوں کی وجہ سے موضوع قراردیاہے، اورامام ابن القیم اورعلامہ سیوطی نے بھی اسے موضوع قراردیاہے۔(دیکھئے: المنارالمنیف/ ص:99 واللآلی المصنوعۃ/ 2: 59)۔

(21) –"من قرأليلةالنصف من شعبان ألف مرة"قل هوالله أحد" في مائةركعة لم يخرج من الدنيا حتى يبعث الله إليه في منامه مائة ملك ثلاثون يبشرونه بالجنة وثلاثون يؤمنونه من النار وثلاثون يعصمونه من أن يخطئ وعشر يكيدون من عاداه"۔ "جس نے پندرہویں شعبان کی رات میں سو رکعتوں میں ایک ہزار بار "قل هوالله أحد "پڑھی تووہ دنیاسے اس حالت میں روانہ ہو گا کہ اللہ تعالی اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی خواب میں سو فرشتے بھیجے گا، تیس جنت کی بشارت دیں گے، تیس اسے جہنم سے بچائیں گے، اور دس اسے اس کے دشمنوں کی سازش سے بچائیں گے"۔

اس روایت کو امام احمد نے روایت کیا ہے (مسند احمد/2: 176)، اس روایت کو امام منذری نے ضعیف اور امام ابن الجوزی، امام سیوطی اور ابن عراق نے موضوع قرار دیا ہے۔

(دیکھئے: ترغیب/3: 460، الموضوعات الکبری/2: 125، تنزیہہ الشریعۃ/2: 93 اور اللآلي المصنوعۃ/2: 59)

صحیح طریقہ:

مذکورہ روایات جن کی حقیقت سے آپ واقف ہو چکے ہیں، کی بنیاد پر شعبان اور اس کی پندرہویں رات سے متعلق مسلم معاشرے کے ایک بڑے طبقہ کے اندر بدعات و خرافات کا ایک لامتناہی سلسلہ شروع ہو چکا ہے، قبروں پہ چراغاں کرنا، قوالیوں کی مجلسیں قائم کرنا، قبرستان میں اس رات خصوصی حاضری، حلوہ مانڈوں پہ فاتحہ خوانی، کھانے پینے کا خصوصی نظم، مردوں کی ارواح کی حاضری کا عقیدہ رکھنا، مردوں سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعاء وفریاد، مسجدوں میں خصوصی عبادات کا نظم جن کا دین وشریعت سے کوئی تعلق نہیں ہے جیسے بیشمار واہیات وخرافات اور شرکیہ رسوم انجام دئے جاتے ہیں، جن کا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے عہد میں نام ونشان تک نہیں تھا۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے صرف اتنا ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے علاوہ دیگر تمام مہینوں سے زیادہ ماہ شعبان میں روزہ رکھا کرتے تھے، جیسا کہ عائشہ، عبداللہ بن عباس، اورانس بن مالک رضی اللہ عنہم اجمعین کی روایتوں میں ہے کہ:"کان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصوم حتى نقول لايفطر,ويفطرحتى نقول لايصوم"(بخاري / کتاب الصوم: 1969،1971،1973 ومسلم / کتاب الصیام: 1156،1157،1158)" اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم (ماہ شعبان میں) اتنا روزہ رکھتے کہ ہم کہتے کہ آپ روزہ چھوڑیں گے ہی نہیں اورروزہ نہیں رکھتے تو ہم کہتے کہ اب آپ روزہ رکھیں گے ہی نہیں " ۔اسی طرح عائشہ رضی اللہ عنہا کی دوسری روایت ہے:"....مارأيته في شهر أكثرصياما منه في شعبان كان يصوم شعبان إلا قليلا".

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(بخاري / کتاب الصوم: 1969 ومسلم / کتاب الصیام: 1156) "میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو شعبان سے زیادہ روزہ رکھتے ہوئے نہیں دیکھا، آپ تھوڑا کم شعبان کا پورا روزہ رکھا کرتے تھے۔

اللہ رب العزت تمام مسلمانوں کو اپنے صحیح دین پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے، وصلی اللہ علی خیر خلقہ وسلم۔ آمین۔

شعبان میں کی جانے والی بدعتیں

ذیل میں ہم پندرہویں شعبان میں کی جانے والی ان بدعتوں کا ذکر کر رہے ہیں جن کا کتاب وسنت اور نہ ہی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے تعامل سے ثبوت ہے، بلکہ یہ ساری بدعتیں بعد کی ایجاد ہیں جنہیں دشمنان اسلام نے اسلام کے خالص اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صاف وشفاف عقائد واعمال کو شرک و خرافات سے داغدار کرنے کے لئے جھوٹی اور من گھڑت روایتوں کا سہارا لے کر مسلم معاشروں میں رواج دے دیا ہے، جنہیں سادہ لوح اور دینی تعلیم سے نابلد مسلمانوں نے عبادت اور کار خیر سمجھ کر اپنالیا ہے ، اور شکم پرور مولیوں نے اپنی کمائی کا ذریعہ بنالیا ہے :

(1) - قبروں پہ چراغاں کرنا۔

(2) - اس رات قبرستانوں کی خصوصی زیارتیں ۔

(3) - قبروں کی صفائی اور انہیں پینٹ کرنا ۔

(4) – قوالیوں کی مجلسیں قائم کرنا، جن میں شرکیہ اور بدعیہ نظمیں پیش کی جاتی ہیں۔

(5) – انواع واقسام کے کھانے اور حلوہ مانڈے بنانا، اور ایک دوسرے کو دعوتیں دینا۔

(6) - ان کھانوں پر فاتحہ خوانی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(7)- یہ عقیدہ رکھنا کہ حلوہ اس لئے کھاتے ہیں کہ احد کی لڑائی میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دندان مبارک شہید کر دئے گئے تھے اورآپ نے حلوہ نوش فرمایا تھا۔(اسے بدترین بدعتوں کی کرشمہ سازی ہی کہیں گے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دندان مبارک احد کی لڑائی میں شوال میں شہید ہوتے ہیں اورآپ کی امت شعبان کی پندرہویں رات میں حلوہ بازی کر رہی ہے ؟؟؟) ۔

(8) - مردوں کی روحوں کی حاضری کاعقیدہ رکھنا۔

(9) - مردوں سے دعاءوفریاد کرناجوملت سے خارج کرنے والااورکفرمیں داخل کرنے والا شرک ہے ، اللہ تعالی کاارشادہے : {وَمَن يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهاً آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِندَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ} (المؤمنون:117) (جو شخص اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو پکارے جس کی کوئی دلیل اس کے پاس نہیں ، اس کاحساب تواس کے رب کے پاس ہی ہے بے شک کافرلوگ نجات سے محروم ہیں)اس آیت میں اللہ تعالی نے اپنے علاوہ کسی دوسرے کوپکارنے والے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو کافر کہا ہے ، نیز فرماتا ہے : {إِنَّهُ مَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ} (المائدہ:72)(جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا اس کے اوپر اللہ تعالی نے جنت کو حرام کر رکھا ہے اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا)۔

(10) - گھروں اور مسجدوں میں قرآن خوانی کا رواج ۔

(11) -مسجدوں میں خصوصی عبادتوں کا نظم۔

(12)- گھروں اور مسجدوں کو چراغوں ، برقی قمقموں سے سجانا جو مجوسیوں (آگ پرستوں) کی مشابہت ہے ۔

(13)- مسجدوں اور گھروں کو اس رات خصوصی طور پر صاف ستھرا کر کے انہیں اگربتی وغیرہ سے معطر کرنا ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(14) - صلاۃ الألفیۃ (ہزاری نماز) کا اہتمام، اس روز لوگ مغرب سے کچھ پہلے مسجدوں میں اکٹھا ہوتے ہیں اور سو رکعتیں نفلی نماز ہر رکعت میں دس مرتبہ " قل هو الله احد" کے ساتھ پڑھتے ہیں، اس نماز کی کیفیت امام غزالی نے احیاء علوم الدین کے اندر ذکر کیا ہے، جس سے لوگ دھوکا کھا گئے اور اسے صحیح سمجھ لیا جب کہ یہ نماز دین میں بدعت ہے اور یہ تقریبا چوتھی صدی ہجری میں بیت المقدس میں ایجاد کی گئی۔

(15) - پندرہ شعبان کو خصوصی روزہ رکھنا، البتہ اگر کوئی ہر ماہ ایام بیض (تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ) کا روزہ رکھنے کا عادی ہے تو اس کے لئے کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ پندرہ شعبان کی خصوصیت اس میں باقی نہیں رہتی۔

(16) - اس رات خصوصی طور پر صدقہ و خیرات کرنا۔

(17) - اس رات مسجدوں میں اکٹھا ہو کر تین بار سورہ یاسین اور مولد پڑھنا۔

(18) - اس رات کو شب قدر سمجھنا اور شب قدر کی جو فضیلت ہے اس رات کو دینا، واضح رہے کہ جو لوگ قرآن کریم کی آیت: {إنا أنزلناه في ليلة مباركة إنا كنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منذرين فيهايفرق كل أمرحكيم أمرامن عندناإناكنامرسلين} (الدخان :3-5)

(ہم نے قرآن کریم کوبابرکت رات میں اتاراہے،بے شک ہم ڈرانے والے ہیں، اسی رات میں ہر ایک مضبوط کام کا فیصلہ کیاجاتاہے جو ہمارا حکم ہوتاہے، اور ہم ہی رسول بھیجنے والے ہیں) سے شب براءت مراد لیتے ہیں وہ واضح غلطی پر ہیں، واضح رہے کہ مذکورہ آیت کریمہ میں اس رات قرآن کریم کے نزول کی بات کہی گئی ہے اور سورہ بقرہ کی آیت 185 کے اندراس بات کی صراحت موجودہے کہ قرآن کریم رمضان کے مہینے میں نازل ہواہے: {شهر رمضان الذي أنزل فيه القرآن} (البقرة :185) (رمضان کامہینہ ہی ہے جس میں قرآن کانزول ہوا)اس آیت کریمہ سے واضح ہوجاتا ہے کہ قدر کی رات جس میں قرآن کانزول ہوا رمضان میں ہی ہے نہ کہ شعبان میں۔

(19) - اس رات کو شب براءت کے نام سے موسوم کرنا کیونکہ اس کی کوئی دلیل نہیں ہے چند من گھڑت اور ضعیف روایتوں کی بنیادپرلوگوں نے اس رات کا نام براءت کی رات رکھ لیاہے جس کا مطلب ہوتاہے جہنم سے رہائی کی رات جس کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دلیل نہ اللہ تعالی نے اتاری ہے اور نہ ہی اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمائی ہے۔

(20) - رمضان کا روزہ شروع ہونے سے ایک دن پہلے سلامی، احتیاطی یا استقبالیہ روزہ رکھنا۔ اس روزے سے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے سختی سے منع فرمایا ہے ، ارشاد فرماتا ہے : " لایتقدمن أحدکم رمضان بصوم یوم أو یومین إلا أن یکون رجل کان یصوم صومه فلیصم ذلك الیوم" (بخاری :1815)"تم میں سے کوئی رمضان سے ایک یا دو دن پہلے ہرگز روزہ نہ رکھے، ہاں اگر کوئی نفلی روزہ رکھنے کا عادی ہے اور وہ دن پڑ جائے تو کوئی بات نہیں ہے"۔

اللہ تعالی ہمیں صحیح راستے پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور دنیا وآخرت کی کامیابی سے نوازے،وصلي اللہ علي خیرخلقه وسلم ۔ آمین۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ